سوال نمبر 647

منجانب : جناب ملک بادشاہ صالح صاحب رُکن، صوبائی اسمبلی صوبہ خیبر پختونخوا

نمبر شمار	سوال	جواب
	کیاوزیرِ مواصلات و تعمیرات اِرشاد فرمائیں گے کہ۔	
(الف)	آیا یہ دُرست ہے کہ سال 10-2009 کی اے ڈی پی میں دیر بالا سری تا تھل کمراٹ روڈ منظور ہوا تھا جس کا سال 12-2011 میں سی اینڈ ڈبلیو آفس دیر بالا میں ٹینڈرز بھی ہوئے تھے۔اور مذکورہ روڈ کا Black Topping/Plant Premix منظور ہو کر کام شروع کیا گیا تھا؟	جی ہاں۔
(ب)	آیا یہ دُرست ہے کہ مذکورہ روڈ کیلئے Black/Topping منظور ہوا تھا مگر ٹھیکیداروں کو فائدہ پہنچانے کیلئے Black Topping سے سیمنٹ یعنی پی سی سی روڈ میں تبدیل کر دیا گیا۔ جس سے ڈبل ٹریفک کا گزرنا مشکل ہو گیا۔	مذکورہ بلیک ٹاپ روڈ 14 فٹ چوڑائی کے لیے منظور ہوا تھا لیکن موسمی اعتبار سے اور برف باری والا علاقہ ہونے کی وجہ سے روڈ کو بلیک ٹاپ سے PCC کر دیا گیا نہ کہ ٹھیکیداروں کو فائدہ دینے کے لیے۔روڈ کی چوڑائی اب بھی 14 فٹ ہے اور سیاحوں اور دیگر راہ گیروں کی سہولت کے پیش نظر دونوں اطراف پر مٹی ڈال دی گئی ہے۔
(ج)	آیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ روڈ پر ڈبل ٹریفک جاری رکھنے کے لیے عوام کے تعاون سے سائیڈز پر مٹی ڈال کر ڈبل ٹریفک کے قابل بنایا گیا ہے اور وہ تقریباً خراب ہو چکا ہے؟	جیسا کہ جز (ب) میں تفصیلاً بیان کیا گیا کہ مذکورہ روڈ پر ڈبل ٹریفک جاری رکھنے کے لیے عوام کے تعاون سے نہیں بلکہ حکومت نے دونوں اطراف مٹی ڈال کر ڈبل ٹریفک کے لیے قابل بنایا ہے۔روڈ کی حالت مکمل خراب نہیں ہے البتہ ٹریفک کی نقل و حمل کے لیے وقتاً فوقتاً ضروری مرمت کی جاتی ہے اور فنڈز کی دستیابی کی صورت میں عارضی مٹی کو ہٹا کر PC-I کے مطابق روڈ بنایا جائے گا۔
(د)	اگر (الف) تا (ج) کے جوابات اثبات میں ہوں تو:۔ حکومت ذمہ دار اہلکاروں اور ٹھیکیداروں کے خلاف کیا کاروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہیں تفصیل فراہم کی جائے۔	حقائق اور مندرجہ بالا جواب کی روشنی میں کسی کے خلاف کاروائی کا کوئی جواز نہیں ہے۔